أفکارِ أحرار

عیش و راحت اِنسان کے دشمن

سکون و راحت، انسانی زندگی کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ ممکن ہے کہ سانپ انسان سے اچھا سلوک کرے اور اسے کاٹ لینے سے رُک جائے۔ ایسا ہوسکتا ہے کہ زہر انسان پر اثر نہ کرے اور انسان زہر کھا لینے کے بعد بھی زندہ رہے مگر ایسا نہیں ہوسکتا کہ جو قوم اور جو طبقہ تن آسانی اور راحت پسندی کا خُوگر ہوجائے اور جہد و کشمکش سے جان چرانے لگے، اُسے قدرت عزت کی کوئی زندگی اور زندگی کا کوئی ایک لمحہ بھی عنایت فرمائے۔

عیش طلبی اور انسانی زندگی کا باہم کوئی تعلق نہیں، زندگی میں عیش کا تصوّر و تلاش، اِنسان کے لئے ایک لاعلاج مرض ہے اور عیش و راحت کی موجودگی انسانیت کے ناموس و عزت کے لئے موت کا پیغام ہے۔

مجھے تو ہمیشہ سے اکبرؔ کی شاعری سے اُنس رہا ہے۔ سُبحانَ اللہ! اس موضوع پر اُس نے کیسی اچھی بات کہی ہے:

ہر چند بگولا مضطر ہے اِک جوش تو اُس کے اندر ہے
ایک رقص تو ہے، اِک وجد تو ہے، بے چین سہی، برباد سہی

شیخ الاسلام علامہ **شبیر احمد عثمانی** رحمۃ اللہ علیہ
دارالحدیث، دارالعلوم دیوبند میں طلبا سے خطاب